تحقیق وتخریج شدہ جدید ایڈیشن

وَمَا يَنطِقُ عَنِ الْهَوَىٰ إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُوحَىٰ

جامع ترمذی

مترجم اردو

جلد دوم

تألیف: للإمام الحافظ محمد بن عیسیٰ الترمذی

ابواب القدر — ابواب العلل حدیث 2133 — 3956

ترجمہ علامہ مولانا بدیع الزمان برادر علامہ وحید الزمان

از تحقیق وتخریج الشیخ ناصر الدین البانی رحمہ اللہ

تسہیل وتہذیب حافظ محمد انور زاہد حفظہ اللہ

ناشر
نعمانی کتب خانہ
NOMANI KUTAB KHANA

ڈسٹری بیوٹرز
دار الفرقان للنشر والتوزیع

تحقیق وتخریج شدہ جدید ایڈیشن

وَمَا يَنطِقُ عَنِ الْهَوَىٰ إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُوحَىٰ

جامع ترمذی

مترجم اُردو

جلد دوم

تاليف للامام الحافظ محمد بن عيسى الترمذی

ابواب القدر — ابواب العلل

احادیث 2133 — 3956

ترجمہ علامہ مولانا بدیع الزمان برادر علامہ وحید الزمان

از تحقیق وتخریج الشیخ ناصر الدین البانی رحمہ اللہ

تسہیل وتہذیب حافظ محمد انور زاہد حفظہ اللہ

ناشر
نعمانی کتب خانہ
NOMANI KUTAB KHANA

ڈسٹری بیوٹرز دار الفرقان للنشر والتوزيع
00966507419921

نام کتاب

جامع ترمذی

مترجم اردو

تألیف للإمام الحافظ محمد بن عیسیٰ الترمذی

ترجمہ: علامہ مولانا بدیع الزمان برادر علامہ وحید الزمان

از تحقیق وتخریج: الشیخ ناصر الدین البانی رحمہ اللہ

تسہیل وتہذیب: حافظ محمد انور زاہد حفظہ اللہ

تاریخ اشاعت: مئی ۲۰۱۲ء

مطبوعہ: قرطاس پرنٹرز لاہور

ڈسٹری بیوٹرز: دار الفرقان للنشر والتوزیع

ناشر: نعمانی کتب خانہ حق سٹریٹ اردو بازار لاہور

NOMANI KUTAB KHANA

Haq Street Urdu Bazar, Lahore-Pakistan Tel: 042-37321865

E-Mail: nomania2000@hotmail.com

بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّمَا خَلَقَ لَمْ يَضُرَّهُ شَيْءٌ حَتّٰى يَرتَحِلَ مِنْ مَنْزِلِهِ ذٰلِكَ)).

(اسناده صحيح)

ترجمہ: روایت ہے خولہ رضی اللہ عنہا سے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو اترے کسی منزل میں اور کہے أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّمَا خَلَقَ یعنی پناہ میں آتا ہوں میں اللہ کے پورے کلموں کی مخلوق کے فساد سے تو ضرر نہ پہنچائے گی اس کو کوئی چیز یہاں تک کہ کوچ کرے اس منزل سے۔

فائدہ : یہ حدیث حسن ہے۔ غریب ہے صحیح ہے۔ اور روایت کی مالک بن انس رضی اللہ عنہ نے یہی حدیث کہ پہنچی ان کو یہی روایت یعقوب بن اشج سے سو ذکر کی انہوں نے حدیث اس کی مثل۔ اور مروی ہوئی ہے یہ ابن عجلان سے کہ انہوں نے بھی روایت کی یعقوب بن عبداللہ بن اشج سے اور انہوں نے اس میں کہا کہ روایت ہے سعید بن مسیّب سے وہ روایت کرتے ہیں خولہ رضی اللہ عنہا سے اور حدیث لیث کی یعنی جس سند سے اوپر مذکور ہوئی زیادہ صحیح ہے ابن عجلان کی روایت سے۔

❀❀❀❀

٤١۔ بَابٌ: مَا يَقُوْلُ إِذَا خَرَجَ مُسَافِرًا

اس بیان میں کہ سفر میں جاتے وقت کیا دعا پڑھے

(٣٤٣٨) عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ: قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا سَافَرَ فَرَكِبَ رَاحِلَتَهُ قَالَ بِإِصْبَعِهِ وَمَدَّ شُعْبَةُ إِصْبَعَهُ قَالَ: ((اَللّٰهُمَّ أَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيْفَةُ فِي الْأَهْلِ، اَللّٰهُمَّ أَصْحَبْنَا بِنُصْحِكَ وَاقْلِبْنَا بِذِمَّةٍ، اَللّٰهُمَّ ازْوِلَنَا الْأَرْضَ وَهَوِّنْ عَلَيْنَا السَّفَرَ، اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ)). (اسناده صحيح) صحيح أبي داود (٢٣٣٩)

ترجمہ: روایت ہے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ رسول اللہ ﷺ جب سفر کرتے اور سوار ہوتے اپنی سواری پر اشارہ فرماتے اپنی انگلی سے یعنی آسمان کی طرف۔ اور دراز کی شعبہ نے اپنی انگلی اور فرماتے اللھم سے آخر تک۔ یعنی یا اللہ تو رفیق ہے سفر میں اور تو خلیفہ ہے گھر میں یا اللہ ساتھ رہ میرے اپنی خیر خواہی سے اور لوٹا مجھ کو اپنے ذمہ میں یا اللہ لپیٹ دے ہمارے لیے زمین کو یعنی چھوٹا کر دے اور مسافت کو اور آسان کر دے ہم پر سفر کو یا اللہ! میں پناہ مانگتا ہوں تجھ سے سفر کی مشقت سے اور غمگین اور نامراد لوٹنے سے۔

فائدہ : روایت کی ہم سے سوید بن نصر نے انہوں نے عبداللہ بن مبارک سے انہوں نے شعبہ سے اسی اسناد سے مانند اس کے معنوں میں۔ یہ حدیث حسن ہے۔ غریب ہے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت سے نہیں جانتے ہم اس کو مگر روایت سے ابن عدی کی کہ وہ شعبہ سے روایت کرتے ہیں۔

(٣٤٣٩) عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ سَرْجِسَ قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا سَافَرَ يَقُوْلُ : ((أَللّٰهُمَّ أَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيْفَةُ فِي الْأَهْلِ، اَللّٰهُمَّ اصْحَبْنَا فِيْ سَفَرِنَا وَاخْلُفْنَا فِي أَهْلِنَا. اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ، وَمِنَ الْحَوْرِ بَعْدَ الْكَوْرِ وَمِنْ دَعْوَةِ الْمَظْلُوْمِ وَمِنْ سُوءِ الْمَنْظَرِ فِي الْأَهْلِ وَالْمَالِ)). [اسناده صحيح] صحيح أبي داود (٢٣٣٨)

ترجمہ: روایت ہے عبداللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ سے کہ نبی ﷺ جب سفر کرتے فرماتے اللھم سے آخر تک۔ یعنی یا اللہ تو رفیق ہے سفر میں اور خلیفہ ہے گھر میں یا اللہ تو رفیق رہ ہمارا ہمارے سفر میں اور خلیفہ رہ تو ہمارے گھر میں یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تجھ سے سفر کی مشقتوں سے اور رنجیدہ محروم ونامراد لوٹنے سے اور حور سے بعد کور کے اور بددعا سے مظلوم کی اور برائی دیکھنے سے اپنے اہل اور مال میں۔

فائدہ : یہ حدیث حسن ہے۔ صحیح ہے۔ اور مروی ہے کہ حور بعد الکور کی جگہ بعد الکون بھی۔ اور معنی اس کے یہ ہیں کہ پناہ مانگتا ہوں میں ایمان سے کفر کی طرف لوٹنے سے یا طاعت سے معصیت کی طرف لوٹنے سے غرض یہ ہے کہ رجوع کرنا خیر سے شر کی طرف مراد ہے۔

❁❁❁❁

٤٢ـ بَابُ : مَا يَقُوْلُ إِذَا رَجَعَ مِنْ سَفَرِهِ
اس بیان میں کہ سفر سے واپسی کیا کہے

(٣٤٤٠) عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ : أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ إِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ قَالَ : ((آئِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ)). (اسناده صحيح) صحيح ابى داؤد تحت الحديث (٢٣٣٩)

ترجمہ: روایت ہے براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے کہ نبی ﷺ جب سفر سے آتے فرماتے آیِبُوْنَ سے آخر تک۔ اور معنی اس کے یہ ہیں کہ ہم لوٹنے والے ہیں یعنی سفر سے سلامتی کے ساتھ اور توبہ کرنے والے ہیں عبادت کرنے والے اپنے رب کی تعریف کرنے والے۔

فائدہ : یہ حدیث حسن ہے۔ صحیح ہے اور روایت کی ثوری نے یہی حدیث ابواسحاق سے انہوں براء سے۔ اور نہیں ذکر کیا اس میں ربیع بن براء کا۔ اور روایت کی شعبہ زیادہ صحیح ہے اور اس بارے میں ابن عمر اور جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہم سے بھی روایت ہے۔

❁❁❁❁

اللّٰهِ ثَلَاثًا، فَلَمَّا اسْتَوٰى عَلٰى ظَهْرِهَا قَالَ: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ. ثُمَّ قَالَ: ﴿ سُبْحَانَ الَّذِىْ سَخَّرَلَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ وَإِنَّا إِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ﴾ ثُمَّ قَالَ: ((اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ))۔ ثَلَاثًا وَاللّٰهُ أَكْبَرُ۔ ثَلَاثًا۔ سُبْحَانَكَ إِنِّىْ قَدْ ظَلَمْتُ نَفْسِىْ فَاغْفِرْلِىْ فَإِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ إِلَّا أَنْتَ. ثُمَّ ضَحِكَ، فَقُلْتُ مِنْ أَيِّ شَيْءٍ ضَحِكْتَ يَاأَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ؟ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ صَنَعَ كَمَا صَنَعْتُ ثُمَّ ضَحِكَ فَقُلْتُ: مِنْ أَيِّ شَيْءٍ ضَحِكْتَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ؟ قَالَ: ((إِنَّ رَبَّكَ لَيَعْجَبُ مِنْ عَبْدِهٖ إِذَا قَالَ رَبِّ اغْفِرْلِىْ ذُنُوْبِىْ إِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ غَيْرُكَ)).

(اسناده صحيح) تخريج الكلم الطيب (١٧٢/١٢٦) صحيح أبي داود (٢٣٤٢).

ترجمہ: روایت ہے علی بن ربیعہ سے کہ حاضر ہوا میں حضرت علیؓ کے پاس اور ان کی سواری لائے تھے تا کہ وہ سوار ہوں پھر جب پیر رکاب میں رکھا بسم اللہ کہا پھر جب اس کی پیٹھ پر چڑھ گئے الحمد للہ کہا پھر سُبْحَانَ الَّذِىْ سَخَّرَلَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ وَإِنَّا إِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ پڑھا یعنی پاک ہے وہ اللہ جس نے ہمارے کام میں لگایا اس کو اور ہم اس کو دبا نہ سکتے تھے اور ہم اپنے رب کی طرف لوٹنے والے ہیں پھر الحمد للہ تین بار کہا اور اللہ اکبر تین بار کہا پھر کہا سُبْحَانَكَ إِنِّىْ قَدْ ظَلَمْتُ نَفْسِىْ فَاغْفِرْلِىْ فَإِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ إِلَّا أَنْتَ یعنی پاک تو اے اللہ بے شک میں نے ظلم کیا اپنی جان پر سو بخش دے مجھ کو کہ نہیں بخشتا کوئی گناہوں کو مگر تو۔ پھر ہنسے حضرت علیؓ اور میں نے کہا آپ کیوں ہنسے اے امیر المؤمنین فرمایا انہوں نے کہ دیکھا میں نے رسول اللہ ﷺ کو کہ انہوں نے ایسا ہی کیا جیسے میں نے کیا پھر ہنسے سو میں نے عرض کی کہ کیوں ہنسے آپ یا رسول اللہ! فرمایا بے شک تیرا رب پسند کرتا ہے اپنے بندے سے جب وہ کہتا ہے اے رب میرے بخش دے میرے گناہ بے شک کوئی نہیں بخشتا گناہ سوا تیرے۔

فائدہ: اس باب میں ابن عمر رضی اللہ عنہما سے بھی روایت ہے۔ یہ حدیث حسن ہے۔ صحیح ہے۔

❀❀❀❀

(٣٤٤٧) عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ إِذَا سَافَرَ فَرَكِبَ رَاحِلَتَهٗ كَبَّرَ ثَلَاثًا وَقَالَ: سُبْحَانَ الَّذِىْ سَخَّرَلَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ وَإِنَّا إِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ﴾ ثُمَّ يَقُوْلُ: ((اَللّٰهُمَّ إِنِّىْ أَسْأَلُكَ فِىْ سَفَرِىْ هٰذَا مِنَ الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰى، اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا الْمَسِيْرَ وَأَطْوِعَنَّا بُعْدَ الْأَرْضِ، اَللّٰهُمَّ أَنْتَ الصَّاحِبُ فِى السَّفَرِ، وَالْخَلِيْفَةُ فِى الْأَهْلِ، اَللّٰهُمَّ أَصْحِبْنَا فِىْ سَفَرِنَا وَاخْلُفْنَا فِىْ أَهْلِنَا))، وَكَانَ يَقُوْلُ إِذَا رَجَعَ إِلٰى أَهْلِهٖ: ((آئِبُوْنَ إِنْشَاءَ اللّٰهُ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ)).

(اسناده صحيح) صحيح أبي داود (٢٣٣٩)

ترجمہ: روایت ہے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہ نبی ﷺ جب سفر کرتے اور اپنی سواری پر سوار ہوتے اللہ اکبر کہتے تین بار اور سُبْحَانَ الَّذِیْ سے مُنْقَلِبُوْنَ تک کہتے یعنی ایک بار پھر اللھم سے فی اھلنا تک پڑھتے۔ یعنی یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے اس سفر میں نیکی اور تقویٰ اور وہ عمل جو تو پسند کرے یا اللہ آسان کر ہمارے اوپر چلنا اور لپیٹ دے ہمارے لیے زمین کی مسافت کو یا اللہ تو رفیق ہے سفر میں اور خلیفہ ہے گھر میں یا اللہ تو ہمارے ساتھ رہ سفر میں اور خلیفہ رہ گھر میں اور جب گھر آتے فرماتے ہم لوٹنے والے ہیں اگر اللہ نے چاہا تو توبہ کرنے والے اپنے رب کی تعریف کرنے والے۔

فائدہ: یہ حدیث حسن ہے۔

❀❀❀❀

٤٧۔ بَابُ: مَا ذُكِرَ فِيْ دَعْوَةِ الْمُسَافِرِ

مسافر کی دعا مقبول ہونے کے بیان میں

(٣٤٤٨) **عَنْ** أَبِیْ هُرَيْرَةَ: قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: ((**ثَلَاثُ دَعَوَاتٍ مُسْتَجَابَاتٌ: دَعْوَةُ الْمُظْلُوْمِ، وَدَعْوَةُ الْمُسَافِرِ، وَدَعْوَةُ الْوَالِدِ عَلٰى وَلَدِهٖ**)). (اسناده حسن) سلسلة الأحاديث الصحيحة (٥٩٨، ١٧٩٧)

ترجمہ: روایت ہے ابو ہریرہؓ سے کہ فرمایا رسول اللہ ﷺ نے: تین شخصوں کی دعائیں مقبول ہیں ایک مظلوم دوسرے مسافر تیرے باپ کی دعا لڑکوں کے لیے۔

فائدہ: روایت کی ہم سے علی نے انہوں نے اسماعیل بن ابراہیم سے انہوں نے ہشام دستوائی سے انہوں نے یحیٰی سے اسی اسناد سے مانند اس کی اور زیادہ کیا اس میں میں مستجابات لا شك فيهن یعنی تین دعائیں مقبول ہیں ان میں شک نہیں۔ اور یہ حدیث حسن ہے۔ اور ابو جعفر وہی ہیں جن سے یحیٰی بن ابی کثیر نے روایت کی۔ اور وہ ابو جعفر ہیں مؤذن کہلاتے ہیں اور ان کا نام ہم نہیں جانتے۔

❀❀❀❀

٤٨۔ بَابُ: مَا يَقُوْلُ إِذَا هَاجَتِ الرِّيْحُ

آندھی کے وقت پڑھنے کی دعا کے بیان میں

(٣٤٤٩) **عَنْ** عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ النَّبِیُّ ﷺ إِذَا رَأَى الرِّيْحَ قَالَ: ((**اَللّٰهُمَّ إِنِّیْ أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِهَا وَخَيْرِ مَا فِيْهَا وَخَيْرِ مَا أُرْسِلَتْ بِهٖ، وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيْهَا وَشَرِّ مَا أُرْسِلَتْ بِهٖ**)).

(اسناده صحيح) سلسلة الأحاديث الصحيحة (٢٧٥٧)